السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں محمد عمر فوت ہوگیاجس نے وارث چھوڑے دو بیویاں ،ایک بیٹی ،ایک بھائی محمد عثمان اورچچازادکابیٹااس کے بعد محمد عثمان وفات کرگیا۔جس نے وارث چھوڑے دو بیویاں ،ایک بیٹی اورچچازادکے 7بیٹے عبدالرحمن ولدامیر بخش،عبدالرزاق،عبدالجبار،عبدالرشید،عبدالستار،عبدالروف،محمد صدیق ولد محمد مراد۔بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہرایک کوکتناحصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کاخرچہ نکالنےاورقرضہ اگرتھاتواداکرنے ،تیسرے نمبرپراگرجائزوصیت کی تھی توساری جائیداد کے تیسرے حصے تک سے پوری کرنے کے بعدوارثت اس طرح تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والامحمد عمر   کل ملکیت   1روپیہ یعنی91ایکڑ

وارث :دونوں بیویاں2آنے یعنی11ایکڑ15ویسہ ،بیٹی8آنے یعنی45ایکڑ20ویسہ ،بھائی6آنے

یعنی34ایکڑ5ویسہ چچازادکابیٹامحروم۔

اس کے بعد محمد عثمان فوت ہوگیاجس نےاپنے مرحوم بھائی محمد عمر کے حصے میں سے 34ایکڑویسے حاصل کیے اوراس کی اپنی زمین91ایکڑٹوٹل 125ایکڑ5ویسے کی تقسیم۔

وارث :دونوں بیویاں15ایکڑ26ویسہ ،بیٹی62ایکڑ26ویسہ چچازادکے بیٹامحمد صدیق6ایکڑ28گھنٹہ ،عبدالرزاق6ایکڑ28گھنٹہ ،عبدالرحمن16ایکڑ28گھنٹہ ،عبدالستار6

ایکڑ28گھنٹہ ،عبدالروف6ایکڑ28گھنٹہ ،عبدالرشید6ایکڑ28گھنٹہ ،عبدالجبار6ایکڑ28گھنٹہ۔

جدیداعشاریہ فیصد نظام تقسیم

میت محمد عمر کل ملکیت100

2 بیوی 8/1/12.5   فی کس6.25

1بیٹی2/1/50

بھائی (عثمان)عصبہ37.5

چچازادکابیٹا   محروم

میت محمد عثمان کل ملکیت100

دو بیویاں8/1/12.5 فی کس6.25

1بیٹی2/1/50

چچازادکے 7بیٹے عصبہ37.5 فی کس5.357

چچازادکابیٹا   محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب